# اے کاش

## ظہورِ مولا امام العصرؑ

جس دم ظہورِ قائمِ اعلیٰ مقام ہو
اے کاش نوکروں میں ہمارا بھی نام ہو

اے کاش رب دکھائے وہ منظر کمال کا
کعبے پہ جب نزول ہو زہراؑ کے لعل کا
جب عکس جلوہ بار ہو رب کے جمال کا
میں بھی وہ نور دیکھوں رُخِ ذوالجلال کا

قدموں میں سر جھکا کے کہوں یا علیؑ مدد
مولا جواب دیں مجھے مولا علیؑ مدد

اے کاش ایسا ہو کہ جب آئیں مرے امام
شامل ہو خادمین میں میرا بھی ایک نام
ہو سکتا ہے نہ زندہ ہو تب اُن کا یہ غلام
پر مالکِ حیات کریں ایسا اہتمام

کعبے کی چھت پہ آ کے لگائیں صدا امام
تربت سے اُٹھوں کہہ کے میں لبیک یا امام

جس دَم عطائے نور ہو جاری امام کی
اُترے زمین پر جو عماری امام کی
جب لے بُلائیں خالقِ باری امام کی
اور سامنے مرے ہو سواری امام کی

**حاصل جو انبیاء کو ہو میں وہ مقام لوں**
**بڑھ کر میں مرتجز کی رکابوں کو تھام لوں**

نورِ خدا کا جلوہ جو کچھ دیکھ پاؤں میں
منصب ملائکہ سے بھی بڑھ کر یہ پاؤں میں
راہوں میں ذوالجناح کی آنکھیں بچھاؤں میں
ہاتھوں سے ذوالجناح کو چارہ کِھلاؤں میں

**اِتنا رہوں بلند کہ قوسین چوم لوں**
**اے کاش میں امام کی نعلین چوم لوں**

اے کاش جب امامِ زمانہؑ کا ہو ظہور
اے کاش جب زمین پہ چمکے خدا کا نور
اے کاش جب عروج پہ ہو حیدری غرور
اے کاش جلوہ بار ہو جس دم شعائے طور

**ہو رُو برُو جو چہرہ شہہِ مشرقینؑ کا**
**پُرسہ میں دوں نماز سے پہلے حسینؑ کا**

کعبے کے سامنے لگے جب حلقۂ عزا
جب ہو گا نصب پرچمِ عباسِؑ باوفا
حلقے میں صف بہ صف نظر آئیں گے انبیاء
داوؑد پڑھنے آئیں گے نوحہ حسینؑ کا

مثلِ ستارہ شالِ عزا میں جڑا رہوں
داوؑد کی بیاض پکڑ کر کھڑا رہوں

پھر اُس کے بعد جائے جہاں لشکرِ امام
شامل ہو اُس سپاہ میں اے کاش یہ غلام
ہو جائے ایک پَل میں یہ حسرت مری تمام
آجائے یہ وُجود مرا اُن کے کچھ تو کام

جائیں جہاں وہ صاحبِ ثقلین کی طرح
لپٹا رہوں میں پیروں سے نعلین کی طرح

اسلام کے وقار کو ایمان سے سنوں
قرآن کو حقیقتِ قرآن سے سنوں
ممکن کی عظمتوں کو میں اِمکان سے سنوں
مولا کی مدح جا کے میں سلمانؑ سے سنوں

وحدت کے لفظ لفظ میں موتی جڑے ہوئے
دیکھوں مقصروں کے جنازے پڑے ہوئے

کعبہ سے جب ہو کرب و بلا کی طرف سفر
یعنی دعا کا اپنی عطا کی طرف سفر
فرشِ زمیں سے عرشِ اولٰی کی طرف سفر
یعنی خدا کے گھر سے خدا کی طرف سفر

**مجھ کو بھی کر کے شاملِ حالات لے چلیں**
**کعبہ صدائیں دے گا مجھے ساتھ لے چلیں**

جس جس جگہ امامِ زمانہؑ کریں قیام
اہلِ علاقہ کرنے کو آئیں اُنہیں سلام
اُس اُس جگہ پہ ہو گا جو لنگر کا اہتمام
لنگر کے ساتھ ہو گا سبیلوں کا انتظام

**اے ربِ ذوالجلال حسیں انتظام ہو**
**پانی پلانے والوں میں میرا بھی نام ہو**

اِن میں سے گر کوئی بھی شرف میں نہ پا سکوں
قدموں میں گر نہ شاہؑ کے سر کو جھکا سکوں
جو حسرتیں ہیں دل میں نہ اُن کو بتا سکوں
نوحہ نہ منقبت کوئی اُن کو سنا سکوں

**پھر ربِ کردگار مجھے یہ کمال دے**
**مٹی بنا کے رستوں میں لشکر کے ڈال دے**

ظاہر کریں گے خواب بھی تعبیر کے نشان
کرب و بلا میں خلد کی جاگیر کے نشان
قرآن خود دکھائے گا تفسیر کے نشان
مولا کو میں دِکھاؤں گا زنجیر کے نشان

اِس انتظارِ عشق میں راہی ہوں آپ کا
مولا میں ایک ادنیٰ سپاہی ہوں آپ کا

رضوان اور نورعلیؑ ہے یہ آرزو
آمد کا شور جب ہو مدینے میں چار سُو
زہراؑ کی شان پڑھتا ہو ہر ایک خوش گُلو
تعمیرِ قبرِ زہراؑ کی جب ہو گی جستجو

اے کاش مجھ کو نور کے پارے میں گوندھ دیں
میرا وُجود بھی اُسی گارے میں گوندھ دیں

شاعرِ باب الحوائج نورعلی نورؔ